سوال

(34) نمازوں کے اوقات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں نمازوں کے اوقات کی وضاحت کریں۔ (محمد ادریس رحیم یار خان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازوں کو ان کے اوقات پر پورا ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کہ نماز اس کے وقت کی پابندی کے ساتھ اہل ایمان پر فرض کی گئی ہے۔" (4/النساء:103)

اوقات نماز کے متعلق صحیح ترین روایت حسب ذیل ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: اٹھیے اور نماز ادا کیجئے، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھلنے لگا، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام بوقت عصر آئے اور کہا: اٹھیے اور نماز ادا کیجئے، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نماز عصر اس وقت پڑھائی جب ہر ایک چیز کا سایہ ایک مثل تک ہوچکا تھا، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام مغرب کے وقت آئے۔ اور کہا: اٹھئے نماز ادا کیجئے، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نماز مغرب اس وقت پڑھائی جب کہ سورج غروب ہوچکا تھا، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام عشاء کے وقت آئے اور کہا: اٹھیے نماز ادا کیجئے، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب سرخی غائب ہوچکی تھی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام بوقت فجر آئے اور اس وقت نماز پڑھائی جب فجر طلوع ہوچکی تھی۔ پھر اگلے دن ظہر کے لئے آئے اور کہا: اٹھیے نماز ادا کیجئے، پھر نماز عصر اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ دو مثل ہوچکا تھا، پھر مغرب کے لئے سورج کے غروب ہونے کے وقت ہی آئے، پھر عشاء کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت آئے جب نصف یا تہائی رات گزر چکی تھی، اس وقت نماز عشاء پڑھائی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام اس وقت آئے جب فجر خوب روشن ہوچکی تھی۔ اور سفیدی پھیل چکی تھی۔ اس وقت جبرائیل علیہ السلام نے نماز فجر پڑھائی اور کہا کہ ان دونوں اوقات کے درمیان نمازوں کا وقت ہے۔ (مسند امام احمد 2/330)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث اوقات نماز ترین کے سلسلہ میں صحیح حدیث ہے۔ (سنن ترمذی، کتاب المواقیت)

اس حدیث سے درج ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں :

1۔ نمازوں کے اوقات کا تعلق سورج سے ہے۔

2۔ ظہر کا وقت زوال آفتاب سے لے کر کسی چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے تک ہے۔

3۔ عصر کا وقت سایہ ایک مثل ہونے سے لے کر دوگنا ہونے تک ہے۔

4۔ مغرب کا وقت تنگ اور محدود ہے سورج غروب ہونے پر ہے زیادہ سے زیادہ سرخی غائب ہونے تک ہے۔

5۔ عشاء کا وقت سرخی غائب ہونے سے لے کر نصف یا تہائی رات تک ہے۔

6۔ نماز فجر کا وقت طلوع فجر سے لے کر سورج نکلنے سے پیشتر سفیدی پوری طرح پھیل جانے تک ہے۔

جمعہ کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے، نیز آپ جمعہ کی نماز سردیوں میں جلدی پڑھتے اور سخت گرمی میں دیر سے ادا کرتے۔ (صحیح بخاری : حدیث نمبر 906)

اوقات نماز کے متعلق مزید امور کا خیال رکھنا چاہیے۔

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ: ''گرمی کے موسم میں نماز ظہر کو ٹھنڈا کرکے پڑھا کرو۔'' (صحیح بخاری : حدیث نمبر 538)

اب اس کو ٹھنڈا کرنے کی کیا حد ہے؟ اس میں اختلاف ہے، البتہ اس بات پر اتفاق ہے کہ اتنا بھی ٹھنڈا نہ کیا جائے کہ عصر کا وقت آجائے۔

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز غروب شفق (سرخی) کے بعد پڑھاتے اگر لوگ جلد جمع ہوجاتے تو جلد پڑھا دیتے اور اگر دیر سے جمع ہوتے تو دیر سے پڑھاتے لیکن اس نماز میں تاخیر کو پسند کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز عشاء اس وقت پڑھائی جب رات کا کافی حصہ گزر چکا تھا۔ پھر فرمایا: ''اگر میری امت پر گراں نہ ہوتا تو عشاء کا اصل وقت تو یہی ہے۔'' (صحیح بخاری : حدیث نمبر 57)

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز اس وقت پڑھاتے جب کہ نماز سے فراغت کے بعد بھی اندھیرا ہوتا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم عورتیں چادر میں لپٹی ہوئی جب نماز سے فارغ ہوکر نکلتیں تو اندھیرے کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان نہ سکتی تھی۔ (صحیح بخاری : حدیث نمبر 578)

۔ نماز عیدین کا مسنون وقت سورج کے نیزہ بھر بلند ہونے پر ہے، یعنی طلوع آفتاب سے تقریباً نصف گھنٹہ بعد شروع ہوجاتا ہے۔ ضرورت کے پیش نظر اس میں تاخیر کی جاسکتی ہے۔

۔ بعض فقہاء کے نزدیک زوال سے پہلے جمعہ جائز ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں بلکہ جمعہ زوال آفتاب کے بعد ہونا چاہیے۔

۔ آج کل گھڑیوں کا دور ہے، اس لئے گھنٹوں اور منٹوں کے اعتبار سے اوقات کی تعیین حسب ذیل ہے :

1۔ نماز فجر کا آغاز تقریباً طلوع فجر سے بیس منٹ بعد ادا کرنا افضل ہے۔ واضح رہے کہ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک تقریباً 30/1گھنٹہ تک کا وقفہ ہوتا ہے۔

2۔ نماز ظہر زوال آفتاب سے تقریباً بیس منٹ بعد ادا کرنا افضل ہے لیکن سخت گرمی میں ایک گھنٹہ سے ڈیڑھ گھنٹہ تک تاخیر کی جاسکتی ہے۔

3۔ نماز عصر موسم سرما میں غروب آفتاب سے دو گھنٹے اور موسم گرما میں اڑھائی گھنٹے قبل ادا کرنا افضل ہے۔

4۔ نماز مغرب کا وقت بہت محدود ہے۔ یہ غروب آفتاب کے بعد نصف گھنٹہ تک ہے۔

5۔ عشاء کا وقت غروب شفق کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور غروب شفق کا وقت غروب آفتاب سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد تک ہوتا ہے۔ اس لئے مغرب اور عشاء کی نمازمیں کم از کم دو گھنٹے کا وقفہ ہونا چاہیے۔ نماز عشاء میں اگر مزید تاخیر کی جاسکے تو بہتر ہے۔

(نوٹ ۔ نماز عشاء کے علاوہ تمام نمازیں اول وقت میں ادا کی جائیں کیونکہ ایسا کرنا رضائے الٰہی کا باعث ہے)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 74